



ISSN-0974-5711

₹25

فروری 2014

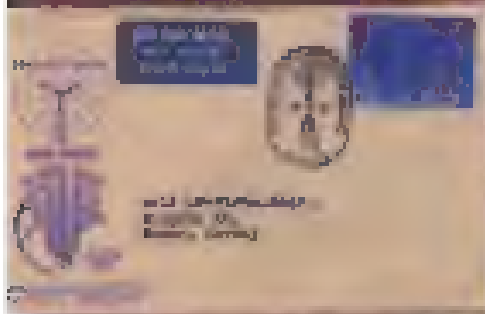


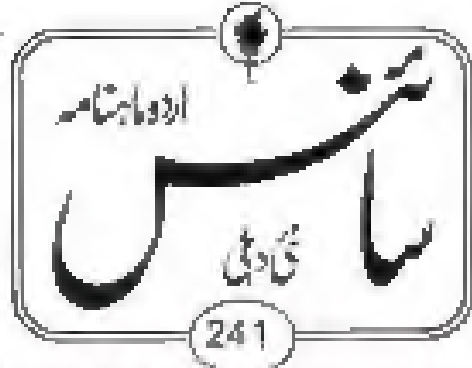
اردو ماہنامہ

سائنس

نئی دہلی

241





ہندوستان کا پہلا سائنسی اور معلوماتی ماہنامہ
اسلامی فاؤنڈیشن برائے سائنس و ماحولیات نئی
انجمن فروغ سائنس کے نظریات کا ترجمان

توقیب

- مہمان اشریہ لکھنؤ خاص اسلام خطوطی 2...
1. قائد مجید
2. ریڈیو پروم جوائنٹیم رولز ایس، ایس، ایل 3
3. شیراز بھون کیلئے ایسا سوالیہ ڈاکٹر دلی احمد 14
4. 100 عقیم بچا راستہ طاہر منصور، رونی 14
5. سیرالین سائنس ڈاکٹر عبدالغفور 18
6. زمین کے سراز ہدایت قرآن کی الدہی 23
7. ہمارا جسم سر قمر الزامہ 26
8. اردو کی سائنسی ادب خواجہ عبدالعزیز شاہ 30
9. بائبل، ایچ ڈاکٹر پلیدیہ امرکاشی 34
10. ہمیشہ وقت نجم الحق 37
11. میراث 39
12. ذرا صحت سید حامد محمد 39
13. لائن حلقوں 42
14. نام کیسے؟ نیکی احمد 42
15. جانور کی دلچسپ کہانی املیہ میر 44
16. سڑک سے سوگ حنیس مہاس جعفری 47
17. لوہا، انعام، مٹھریس مٹھری غفران گراہ 49
18. جھوٹا 51
19. رولہ عملی 53
20. قرینہ داری، اتحاد لادہ 55

جلد نمبر 20 فروری 2014 شمارہ نمبر (02)

ایڈیٹر =	قیمت فی شمارہ 25 روپے
ڈاکٹر شمس المہدیہ	10 روپے (دس روپے)
پتھر ڈاکٹر سید علی محمد	10 روپے (دس روپے)
ایڈیٹر	3 روپے (تین روپے)
فون: 85080-11070	7.5 روپے (سات روپے)
مجلد ادارت =	ڈاکٹر عبدالغفور
ڈاکٹر شمس المہدیہ	700 روپے (سات سو روپے)
سید محمد عارف	500 روپے (پانچ سو روپے)
مہمان اشریہ (مہمان)	بیرونی غیر ملکی
مجلد مشاورت =	(دو روپے)
ڈاکٹر عبدالغفور	100 روپے (ایک سو روپے)
ڈاکٹر عبدالغفور	30 روپے (تین سو روپے)
ڈاکٹر عبدالغفور	25 روپے (دو سو پانچ روپے)
ڈاکٹر عبدالغفور	آغا خان قادیان
سید شادی	5000 روپے
شمس المہدیہ	1200 روپے (ایک سو بیس سو روپے)
ڈاکٹر عبدالغفور	400 روپے (چار سو روپے)
ڈاکٹر عبدالغفور	200 روپے (دو سو روپے)

Phone: 85080-11070
Fax : (0091-11)23215906
E-mail: maparyab@gmail.com
ملا آکا ہے: (20) 103 ڈاکٹر سید علی محمد، نئی دہلی، 110029
○ ایڈیٹر شمس المہدیہ کا مطالب ہے کہ
○ آپ کا ڈاکٹر شمس المہدیہ کا مطالب ہے کہ
☆ سید شادی : محمد جاوید
☆ کمپوزنگ : فوج نگر



ریڈیو: ہر دم جواں، حکیم رواں۔۔۔

اے سمجھیں گواہ اپنے قبیلے میں، اے لیاؤ "اگرچہ براہ کاشنگ سرواں" کے نام سے آپریشن کرنا شروع کیا۔ 1936 میں اے سرواں کا نام بدل کر "آل انڈیا ریڈیو" رکھا گیا۔

آر جی آل انڈیا ریڈیو دنیا کا سب سے بڑا براڈ کاسٹنگ سٹیشن ہے۔ آج وہی کے وقت ملک میں کل چار ریڈیو سٹیشن تھے جن کی کل ملک کی آمدنی کے گیارہ فیصد اور 2.5 فیصد بے تک تھی۔ اس وقت آل انڈیا ریڈیو (جس کا دور نامہ آکاش وانی ہے) کے 298 سٹیشنوں پر نشریات کا سلسلہ جاری ہے۔ آل انڈیا ریڈیو نے ملک کی

99.18 فیصد آبادی اور 92 فیصد ملائے تک اپنی نقلی مانی ہے۔ 23 زبانوں اور 148 ریڈیو میں پروگرام نشر کئے جاتے ہیں۔ ملک کے دور دراز علاقے جہاں ابھی تک نہ تو بی بی سیچا ہے اور نہ ہی کوئی اخبار نکلتا ہے، وہاں بھی آل انڈیا ریڈیو جا جاتا ہے۔

آل انڈیا ریڈیو کے علاوہ FM چینلوں کا سیلاب آیا ہوا ہے۔ FM چینلوں نے شہری آبادی کو اپنی گرفت میں لے لیا ہے، شہری آل انڈیا ریڈیو دن بدن حاشیہ پر جا رہا ہے۔ لیکن FM چینلوں کی نقلی صرف شہری علاقوں تک محدود ہے۔ دیہی

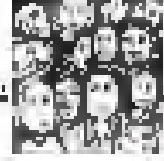
ماضی قریب میں ریڈیو کو ایک بھڑے ذریعہ ترقی و اصلاح تصور کیا جاتا تھا۔ اس کی پہچان ایک ذریعہ تفریح و دلچسپی کے طور پر تھی۔ ہر نئی ٹکنالوجی، ہر نئی ٹکنالوجی پر غالب آ جاتی ہے۔ سبکی معاملہ ریڈیو کے ساتھ بھی ہوئی وہی کی آمد کے ساتھ ہی ریڈیو کے نمونے دنیا بھی آ گئے۔ ٹی وی کے بڑھتے ہوئے دائرہ کار کے سبب ریڈیو کی اپنی گنتی شروع ہوئی، لیکن جیسا کہ گاہر ہے، انسان ہر نئی چیز سے جلد ہی ادب جاتا ہے۔ ریڈیو کی گوں گوں خصوصیات ہوئی وہی پہاں کی بعض معاملات میں فوقیت کی راہ اور ساتھ ہی ریڈیو ٹکنالوجی میں

ترقی کے سبب انسان نے پھر ریڈیو کی طرف مڑا ہمت کی۔ ریڈیو جدید ٹکنالوجی اور نئی آہ و تاب کے ساتھ ایک ہار پھر میدان میں آ رہا اور اس نے اپنے حیران کن سے عوام کے دل و دماغ کو ستر کرنا شروع کر دیا۔ ریڈیو کی آہوں کا رقص کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔

عالمی یوم ریڈیو
13 فروری



بعض ممالک میں ریڈیو براڈ کاسٹنگ کی ابتداء 1920 کی دہائی میں ہوئی۔ ریڈیو کا پہلا پروگرام، ریڈیو کلب آف یاہو نے 1923 میں براڈ کاسٹ کیا۔ اس کے بعد 1927 میں ممبئی اور لکھنؤ میں تجویزی سطح پر براڈ کاسٹنگ سروس کی شروعات ہوئی۔ مگر حکومت نے اس



ماہنامہ

اور دور رسالے کے ذریعے تک ایڈیٹنگ کی گئی ہوتی ہے، البتہ اب آج بھی تفریق اسطو سے اور تعلیم کا ایک تہذیبی آلہ قرار دیا جاتا ہے۔

ریڈیو کیا ہے؟

آکسفورڈ اینڈ ہارٹس ورڈس ڈکشنری ریڈیو کی تعریف اس طرح

کرتی ہے:

"Process of sending and receiving messages etc by electromagnetic waves without a connecting wire,"

یعنی لائن کی مدد پر (جڑنے والے سیموں کی مدد کے بغیر) برقی امیوں کی مدد سے پیغامات وغیرہ بھیجے اور حاصل کرنے کا طریقہ۔

عربی میں، ریڈیو کا مترادف مقرر ہے۔ مقررہ کامطلب ہے شعاعوں سے مطلقاً، شعاعیں اور شعاعوں پر کام کرنے والا۔

ریڈیو کا مفہوم ہے برقی امیوں کے شعاعوں کے سسٹمز کی آمد و رفت میں لائن کی ذیلی۔ برقی امیوں کے شعاعوں کو تعدد (Frequency) عام روشنی کے تعدد سے بہت کم ۵۰ ہے۔ ریڈیو میں 30 KHz سے 300 GHz کے تعدد والا اشعاع استعمال کیا جاتا ہے جسے

ریڈیو تعدد و رینج کہا جاتا ہے۔ برقی امیوں کے اشعاع کو ریڈیو امیوں (Radio Waves) کہتے ہیں۔ ریڈیو امیوں، فلیکس اور ریڈیو ریڈیو کے نام سے جتنے ہیں۔ ریڈیو امیوں کے شعاعوں کی مدد سے ریڈیو سسٹمز نظر کرتے ہیں۔ اس سسٹم کو ریڈیو سسٹم کہا جاتا ہے اور اسے حاصل کرتے ہیں۔

ریڈیو کی تاریخ

ریڈیو کی ایجاد لوہاں کا رینگہ، خشکی، سطحوں میں ہوا۔

(i) ریڈیو امیوں اور ان کے طریقے

(ii) لائن کی ذیلی (Wireless Communication) اور شعاعیں اور رینگہ،

(iii) ریڈیو براڈ کاسٹنگ اور اس کی تجارتی طریقے پرچہ (Commercialization)

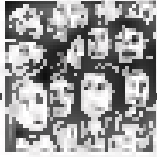
James Clerk Maxwell نے 1873 میں پیش گوئی کی کہ برقی امیوں کی ذیلی (Propagation) ممکن ہے۔ ان لوہوں کو بعد میں ریڈیو امیوں (Radio Waves) کہا گیا۔ چنانچہ اس پیش گوئی کے بعد Helrich Rudolf Hertz نے 1887 میں ریڈیو امیوں کی آمد و رفت (Free Space) میں اشعاع کا تجربہ کر کے دکھایا۔ لیکن ان لوہوں سے پہلے بھی بہت سے لوہے اور ان کے شعاعیں اور رینگہوں نے



Portable Radio



Radio



قائمیت

Hertz نے اپنے تجربات کے نتائج کو شائع کر دیا۔ اس نے برقی طیفی لہروں کو ہوا میں پھرنے میں کامیابی حاصل کر لی۔ ان برقی طیفی لہروں کو بعد میں ریڈیو لہروں کا نام دیا گیا۔ Hertz کے ان تجربات سے Maxwell برقی طیفی نظریہ کا ثبوت فراہم ہوا۔ لہذا، ہذا ان ریڈیو لہروں کو Hertzian Waves کے نام سے پکارا گیا۔

1890 اور 1892 کے درمیان امریکن طبیعیات William H. Fredrick Thomas, John Perry Crooks نے ریڈیو لہروں کو خیر برقی کے ایک وسیع کے طور پر استعمال کے امکانات کو ظاہر کیا۔ 1892 میں Crooks نے ریڈیو لہروں کو ریڈیو ٹیلی گرافی کے طور پر استعمال کرنے کے سلسلے میں مضامین لکھے۔

1883 میں سرگی۔ امریکی موجد Nikola Tesla نے Hertz اور Maxwell کے تجربات کو آگے بڑھانے کی کوشش

اپنے اپنے طور پر لہروں کی اشاعت کے کام قائم کرنے کے تھے۔ لہذا، یہ کہا جاسکتا ہے کہ انٹیلیجنٹ ٹیلی گرافی اور ریڈیو لہروں کی اشاعت کی بنیاد رکھے۔ ہذا نئی مسجدوں کا احقر ہوا۔ ہذا ہے۔ ریڈیو کو تجربہ گاہوں سے نکال کر تجارتی اکائیوں تک لے جانے میں کئی دہائیوں کا وقت درکار ہوا۔

1878 میں David E. Hughes سب سے پہلے کاربنی انٹیکٹرون پر کام کر رہا تھا۔ اس نے ٹیلی فون مسرور پر مکہ Sparks کی آواز میں غصوں کیس۔ پھر، Sparks ٹکڑوں ٹیبل کی دوسری تہہ غصوں کیس لکھے۔ یہ Sparks حاصل ریڈیو ٹیکنک تھے۔ یہ قسمتی ہے اس کے کام کو شائع شدہ نہیں مگر اس نے ان تجربات کو ترک کر دیا۔ Thomas Edison نے بھی اسی غلطی پر تجربات لکھے اور 1894 میں اپنے کام کے لئے امریکی حکومت سے پٹنٹ حاصل کر لیا۔ بعد میں مارکونی نے یہ پٹنٹ اپنے پاس سے خرید لیا۔

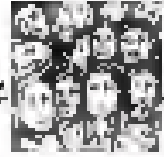
1885 اور 1888 کے درمیان Heinrich Rudolf



Radio Antenna Tower



Radio Antenna Receiver



ذائقہ

کی طور پر ان کے پاس پاورنگٹن اور کی کے امکانات پر تجربات کیے۔

Hertz کی موت کے فوراً بعد Prof. Lodge

Alexander Muirhead نے ریڈیو لہروں کا استعمال

گورنر کے راولپنڈی سکولنگ کاسٹاپرو کیا۔ یہ مظاہرہ اس نے 14 اگست

1894 کو کسٹرو ریڈیو میں لیم آف نیچرل ہسٹری کے لیجر

تھیٹر میں کیا۔ اس مظاہرہ کے دوران قریبی

Laboratory کی عمارت سے ریڈیو کی شکل نظر آیا گیا اسات لیجر

تھیٹر میں موصول کیا گیا!

”غیر مرئی روشنی (کی شعاعیں) لٹکوں کی دیواریں اور

عمارتوں میں سے گزر چکی ہیں، لہذا اس کی وجہ سے جڑنے والے

تاروں کے بغیر بیٹریات کو شریک کیا جاسکتا ہے۔“ یہ الفاظ ہیں بنگالی ماہر

طبیعیات کچھ لکھی چھوڑ دیں کے۔ اس نے نومبر 1894 میں کلکتہ

کے ہوائی بال میں خوردبینوں (Micro Waves) کا استعمال

کر کے اپنے دور سے کمالی مظاہرہ کیا۔ ریڈیو لہروں پر اس نے بہت

کام کیا۔ اس کے کئی مضامین اشیا تک سوسائٹی آف بنگال اور ماس

سوسائٹی آف لندن میں پیش کیے گئے اور لندن سے شائع ہونے

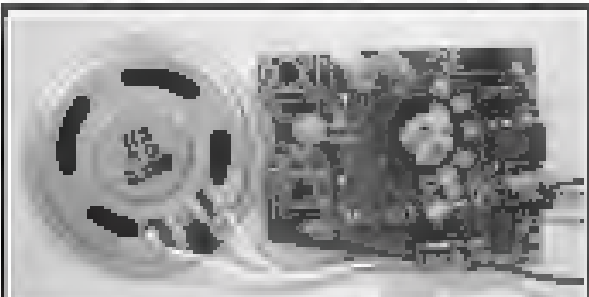
والے رسالے The Electrician میں شائع ہوئے۔ ریڈیو

کی شکل کو موصول کرنے والے آلے کو ریسیور (Receiver) کہا

جاتا ہے۔ Hertz کے زمانے میں اسے Converter کہا جاتا

تھا۔ اس نے Converter کو جانے اور متواتر کرنے کی بہت دیکھی

کی اور اپنے کام کو آگے بڑھایا لیکن اسے پیسے نہ کمانے کا خیال نہیں



Radio Receiver Circuit

کو بھی نہیں آیا۔ مغربی دنیا نے اس کے کام کو بہت سراہا۔

1886 میں روسی سائنسدان Alexander

Stepanovich Papov نے دنیا کا پہلا ریڈیو ریسیور

جاننے میں کامیابی حاصل کی۔

مارکونی

ریڈیو کا لفظ بننے سے مارکونی کا نام زمین میں آتا ہے۔ مارکونی کو

ریڈیو کے مسودے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ریڈیو

کی ایجاد کی میں بہت سارے سائنس دانوں کا حصہ رہا ہے۔ لیکن مارکونی اور ہنری

سائنسدان ہیں جس نے ریڈیو کو عملی زندگی سے جڑا۔ مارکونی اپنی کا

رہنے والا ایک انڈسٹریل انجینئر تھا۔ وہ ریڈیو سائنس کا مسودہ

تھا۔ یہ وہ پہلا شخص ہے جس نے لائسنس کی شکل کو مسودہ پارلیمنٹ میں کی

اس ایجاد سے پہلے طویل فاصلوں تک بیچہ مرئی کا کوئی لائسنس طریقہ

نہیں تھا۔ اس کے آگے نے سمندری مواصلات میں بھی جانے والے

افراد کی جان بچانے میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ مشہور زمانہ بحری

جہاز Titanic کے لوہے کے دوران مارکونی کے آلے نے بھی

جاننے والے افراد کو جان بچانے میں بہت مدد کی۔ مارکونی کو

اس عظیم خدمت کے لئے 1909 کا نوبل انعام دیا گیا۔



Radio Transmitter



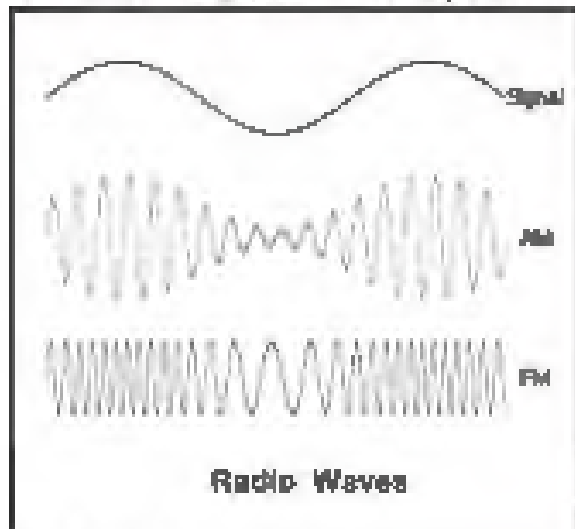
ڈائجسٹ

AM اور FM

ریلیج انسمپشن کو Amplitude Modulation یا AM Radio کا نام دیا گیا۔ دنیا کا پہلا ریڈیو گرام 31 اگست 1920 کو AM Radio سے نشر کیا گیا۔ 14 اکتوبر 1920 کو پہلا کانٹری بولیوڈ انشٹیشن انڈیا رنگ مشن قائم کیا گیا۔ 1930 میں Single Side Band اور Frequency Modulation یا FM کی ایجاد عمل میں آئی۔ FM کا نام براہ کار بہ نسبت AM کے بہت محدود ہوتا ہے۔ لیکن آواز کی کوالٹی بہت محدود ہوتی ہے۔ شہری علاقوں میں ٹی وی اور موبائل فونز کی خاطر اشعار کی وجہ سے AM پر پروگرام صاف سنائی نہیں دیتا جب کہ FM صاف سنائی دیتا ہے۔ لیکن ایسی اور دور دراز کے علاقے آبی بھی AM پر ہی انحصار کرتے ہیں۔

ٹرانسمیٹر ریلیج

1954 میں Regency Company نے Transistor ریلیج حادف کر دیا جس میں 22.5V کی بٹری استعمال کی جاتی تھی۔ 1955 میں ایک ٹی سیٹی Sony نے

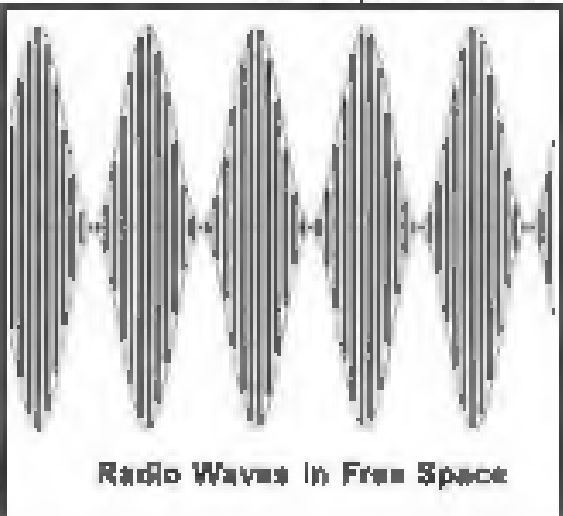


کھل ریلیج ٹرانسمیٹر سسٹم

1894 میں نوجوان اطالوی سوجہ مارکونی (Guglielmo Marconi) نے تھارنلہ نامی ٹیلی گراف سسٹم کی تعمیر پر کام شروع کیا۔ اس کا یہ کام ریلیج لہروں کو نشر کرتا اور انھیں وصول کرنے والے آلات پر منتقل تھا۔ 1895 میں وہ پلانٹ کو اسٹیل ملوں پر طویل فاصلوں (2.5 کلومیٹر) تک بھیجے اور وصول کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ مارکونی نے اپنے تجربے کے دوران پایا کرتا ٹرانسمیٹر ریلیج یعنی ٹھنڈے کا دھماکا، ریلیج کھل کر کرنے والے اگلیا کی بھڑکی کے مریخ کے تناسب ہوتا ہے۔ اس مقرر کو مارکونی کا قانون کہا جاتا ہے۔ مارکونی کے یہ تجربے آتے ایسا کھل اور تھارنلہ طور پر کامیاب ریلیج ٹرانسمیٹر سسٹم ثابت ہوئے۔

دنیا کا پہلا ریلیج انشٹیشن

مارکونی نے 1897 میں دنیا کا پہلا ریلیج انشٹیشن انگلینڈ کے Isle of Wight پر قائم کیا۔ اسی کے ساتھ اس نے Chelmsford، انگلینڈ میں "Wireless" ٹیلیگرافی بنایا۔ ڈال میں 60 لوگ کام کرتے تھے۔ 1900 کے آس پاس مارکونی نے ٹیلیگرافی کے پرانے پڑے کھڑا کر دیے اور ایک کامیاب ترین ڈال میں کے طور پر سامنے آیا۔





ڈائجسٹ

پاکستان سائنس فرانس سسٹم ریڈیو مارکیٹ میں آگیا۔ اس میں چھوٹے سائز کی طاقتور ریڈیو استعمال کی گئی تھی۔ اس ریڈیو میں Vacuum Tubes کی بجائے ٹرانزیسٹور استعمال کئے گئے تھے۔ اس میں 200 سالوں میں Vacuum Tubes نے Transistors کو چمکیا کر مٹا دیا۔

ریڈیو کا استعمال

ایک موبائل کے تجربے سے ریڈیو سوزمرو کی ترقی کا ایک اثبات ضرور ہوا ہے۔ عملی طور پر موسیقی اور تفریحی اس کا سب سے اہم استعمال ہے۔ اس کے بعد خبروں کی اہمیت، معلوماتی پروگرام اور تعلیم اہمیت کا نمبر آتا ہے۔ ان وہ اہم استعمال سے کے علاوہ بھی ریڈیو کے بہت سے اشتعالات ہیں۔

ریڈیو کے قدیم سب سے پہلے ماری جہازوں اور فوجی ماڈلوں کے درمیان Morse Code کا استعمال کر کے پہلا پیام کیا گیا۔ چنانچہ 1905 میں جنگ سوئیڈن (Battle of Tsushima) کے دوران جاپانی بحریہ اور روسی بحریہ نے پیام رسانی کے لئے ریڈیو کا استعمال کیا۔ 1912 میں RMS Titanic کے ڈوبنے کا واقعہ پیش آیا۔ اس وقت ڈوبنے والے جہاز کے مسافروں کے لئے اس کا ریسٹو حاصل ملتا تھا اور بچانے والی



AM-FM Pocket Radio

کشتیوں کے ساتھ جوڑا گیا۔

گلی جیک عظیم میں، وہاں جانپ کی فوجوں نے احکام اور پیغام رسانی کے لئے ریڈیو کا استعمال کیا۔

ریڈیو کے کھانا اشتعالات ذیل کے مطابقی ہیں۔

☆ گلی فونی (Telephony)

☆ ریڈیو (Radio)

☆ جہاز رانی (Navigation)

☆ (ایکٹو ریڈیو)

☆ شوقیہ ریڈیو

☆ بیجے لکس کے ریڈیو

☆ ریڈیو کنٹرول

عالمی یوم ریڈیو

ریڈیو کی اہمیت کو جاننا اور اس کی فہم کرنا ریڈیو کے ذریعے اطلاع اور معلومات کا حصول اور براؤز کا سفر کے دور میں خیر و شر کو مشہور کرنا یہ ہیں عالمی یوم ریڈیو کے مقاصد۔ دنیا اور دور دور کے ملکوں کے لوگوں کے لئے، ان بچہ اور کم تعلیم یافتہ افراد، مسلمانوں، مسکینوں، بچوں اور محنت کش لوگوں کے لئے ریڈیو ایک سستا اور ضرور مفید ذریعہ تفریح و تعلیم ہے، اس حقیقت سے تمام کو آگاہ کرنا اور ان لوگوں کو ایک پلیٹ فارم میں لانا عالمی یوم ریڈیو کے دوسرے اہم مقاصد ہیں۔ میڈیا کی ذریعہ ترقی کے پلے ریڈیو نے بھی ترقی کی نئی منزلوں کو حاصل کیا ہے۔ وہ نئے تکنیکی طور طریقوں سے ایس ہو کر اب براؤزنگ موبائل اور لپٹاپ تک رسانی حاصل کر چکا ہے۔

3 نومبر 2011 کو UNESCO کی جنرل اسمبلی کے 36 ویں اجلاس میں 13 فروری کو عالمی یوم ریڈیو منانے کی منظوری دی گئی۔ اس سے چار سال قبل Spanish Academy of Radio نے UNESCO کے ساتھ



ذاتی سہ

ستہرا دور ہے۔ ملک کے گوشے گوشے میں ریڈیو نے اپنی گنجی اور سچائی جانی جس وہ جماعتی زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکا تھا۔ پھر ٹی وی، انٹرنیٹ، ریکارڈز، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی آمد نے ریڈیو کو حاشیہ پر ڈال دیا اور قریب تھا کہ ریڈیو اپنا وجود کھو دے کہ FM کی ایجاد اور ریڈیو کی پرائیویٹ سرروں نے نئے نئی زندگی ملایا کی۔ آج پھر ریڈیو کی پرامنی و یکدہ رو ہے۔ جسے جوئے وقت اور حواص کے ساتھ ریڈیو نے بھی تھوڑی سی آم آجنگ کیا ہے۔ ایب وہ گلی یا ٹی ٹی ٹی ہے اور ہمیشہ آپ ڈیٹ رہنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ لیکن آج بھی اس کے دل میں ایک کہکاش ہے۔ دھن کی یاری اسے تھپاتی ہیں اور وہ نہان حال سے قرا کر رہتا ہے۔

کوئی ٹونا دے مرے بیٹے ہوئے ہیں !!!



عالمی یوم ریڈیو کا تصور پیش کیا تھا۔

13 فروری 2012 کو پہلا عالمی یوم ریڈیو منایا گیا۔ 13 فروری کی اہمیت یہ ہے کہ اس دن 1946 کو اقوام متحدہ (UN) کا ریڈیو اسٹیشن قائم کیا گیا تھا۔

UNESCO کے مساویات، مردانہ (Gender Equality) کے سیم ہارے (Commitment) کو بڑھا کرنے میں ریڈیو ایک طاقتور اسلحہ ثابت ہو سکتا ہے۔ مساوی دنیا کے عا کا سفر سے اس جوت میں کوشش کرنے کی اپیل UNESCO نے کی ہے۔

پہلے عالمی یوم ریڈیو (13 فروری 2012) کے موقع پر انٹرنیشنل ریڈیو سیکل (IRC) تھکنکس دنیا کی جو عالمی یوم ریڈیو کے مقاصد کو اپنی سے چھا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس اپیل کے بھرپور متن اقوال اس سلسلے کے راج کا سبک دار سے ہیں جن میں چند یہ ہیں:

- (1) ITU - International Telecommunication Union
- (2) SRA - Spanish Radio Academy
- (3) IAB - International Association of Broadcasting
- (4) APBU - Asia-Pacific Broadcasting Union
- (5) ASSBU - Arab States Broadcasting Union
- (6) EBU - European Broadcasting Union
- (7) AER - Association of European Radios
- (8) AUB - African Union of Broadcasting
- (9) BNRC - Bangladesh NGOs Network for Radio and Communication
- (10) IRTU - International Radio and Television Union

ریڈیو کا ستہرا دور

بین الاقوامی سطح پر ریڈیو سن 1920 سے 1950 کے دور میں زبردست ترقی ہوئی۔ ٹھیک اور ثقافتی میدانوں میں 30 سال کا یہ عرصہ ریڈیو کا ستہرا دور کہلاتا ہے۔

اس سے ملک میں 1950 سے 1980 کا عرصہ ریڈیو کا



شیر مادر بچوں کیلئے ایک اہم تول تحفہ

فروری 2024



(Proteins) = 1/2

چراغی بزرگ و روشن

کاربوهیڈریٹ (Carbohydrate)۔

میرزا محمد علی

[illegible]

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت و رحمت کا اظہار کیا ہے اس شیر باد
موجودہ گھر کے پاس یا کوئی بھی ایسی جگہ جس کا ایک ہومو لوکل حاجت کیا
ہے۔ اس کے جسم و یا حواس پر لیکن اللہ عارف مہربانی سے اس کی
سورہ رات کا حاتمہ لیتے ہوئے ہاں کے درجہ سے تفسیر اس سے

[illegible]

11/11/2013 12:52

[illegible]

(Vitamins) ✓

ہاں نے دوزخ میں دیکھتوں کی سقاہت اور حق الودیع ہوا کرتے ہیں۔
 ہر ایک ضرورت کے لحاظ سے ہوتے ہیں ہاں انسانی تھ کی ضرورت ہوتی ہے۔
 یہ ہے ہاں کے دوزخ میں دیکھتوں کی سقاہت اور حق الودیع ہوا کرتے ہیں۔
 ہوتا ہے ہاں کے دوزخ میں دیکھتوں کی سقاہت اور حق الودیع ہوا کرتے ہیں۔
 ہوتا ہے ہاں کے دوزخ میں دیکھتوں کی سقاہت اور حق الودیع ہوا کرتے ہیں۔

یعنی چاہئے Mamin D کا نام کے دوا دھ میں کھڑا مہر ہے
ہو اس کے متعلق سے کہا جاتا ہے کہ لگے سے اضافی فائبر کا استعمال
کرے دوا دھ چنگ کو برساں چاوی لاتی ہو سکتی ہے جب کہ اس کے
دوا دھ میں دھ مین کالی ریاں اور سٹامپہ تھا، جس کو ہے فیر
پنے واسے چکوں کو دھ مین کی کی کی سے ہوے دھ سے چاوی کے
مکلفات ہو لے چیں Ribollavrin یا دوا دھ، اس
کے دوا دھ اپنے اسے کوئی دھ ہے دوا دھ کا دھ مین سے چنگ
کے لئے اس ہے دوا دھ 850 gm دھ مین سے چنگ
دوا دھ یا دھ دوا D Calorels 600 ملی ہے

شیر باد کے گڑا اور گڑیاں

۶۔ دوسرے بچے پر ہر ضرورت کو دشمن غریبی پر کیا جھانڈا گیا ہے۔ دوسرے بچے کی غمراہی علی ضرورت کے مطابق خود بیچاں آئی اور جو گمراہ کی مٹا بہت سے ضروری ہوا کرتی ہیں۔ دوسری فکر دیکھئے اندر اس طرح فائدہ کی تلاش کی ضرورت ہے آں ممکن ہے اسی سے فائدہ حاصل آں میں بچے کو مار گئے دوسرے بچے سے ان کی پیداوار کے افعال کی حالت میں ہے ضرورت و راحت کو دشمن بنا ہے۔

[illegible]



Left: (Breast Cancer) Right:

۹۔ قحطِ عالم گھمسی چار یوں سے محفوظ رہا کرتی ہے۔

Geometric Triglyceride	4
------------------------	---

5۔ اچھے کولیسٹرول (Good Cholesterol) یا HDL کہلاتا ہے

6. Neurotransmitter Oxidation: اگرالودورہنگا ہے سہولت دیتا ہے جسے اس وقت پٹائی دوسرے کے میں کافی سادہ ہوتا ہے۔

3. پیدائش اور زائیدہ (Ovarian Cancer) سے متعلق
 معلومات حاصل کریں۔

۴۔ درود چلے سے ماں کی صحت بہتر رہتی ہے اور موٹاپا نہیں لگتا۔

کوتہ حالتوں میں ایسا اپنا رواج و عہدہ چاہیے۔

۹۔ ایسا بھی چاہا کہ اس کی صورت میں جو $\frac{1}{4} + \frac{1}{4}$ کے اندر مغل ہوئے۔

2۔ مگر کیا یہ بلی کے سرخوشی چھٹا ہوا ہو اس کا علاج درج ہے۔

[illegible]

4۔ برہان و بستی و عجبی شراً و روائے کی غائبی ہو۔

5. جلیجی *Galactosmia* : لاکھ ہو سکتا ہے لیکن
 25% *Galactosa* : جسم میں پروٹین ہے جو
 کہہ سکتے ہیں

Migra ne سے مراد Parkinson's Disease, Asthms سے مراد

یہاں یہ ہر ایک نے کیا امتحان لیا ہے غیب کا ہے کیا؟

کے ایک اور بڑے

3۔ ماں کا روضہ : میں پھر ہوئے وہی مختار ہے بچے کو ماں کے
 روضہ پھر مرست میں : یاد دلا کرتی تھی کہ ماں : لڑکوں بلکہ
 اگر تھی بچہ کے دوسری جیسا ہی اخیال اور انکی مشقوں میں خرقہ
 ہوتا ہے۔

۴۔ مال کے حصول سے بچنے کا اے بچہ۔ اے لڑکتی، سے۔ بہرہ و تحقیق

۱۰۰۰ روپے سے زیادہ مالیت پر خریدی گئی ہے۔

$$\frac{1}{2} \cdot 10 \cdot 2 \cdot 2 = 20 \text{ } \frac{1}{2} \cdot 10 \cdot 2 \cdot 2 = 20$$

یہاں سے کھڑے ہو کر پورے علاقے کا دورہ کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Antibodies) اور ان میں غوطہ خور کھینچتا ہے۔

چہرہ کی طرح بے قصور نہ کسی چیز میں اس کے علاوہ خیر ہوتا ہے۔

یہ جامعیت پائی جانے لگی ہے۔

پس میں میری دلجوئی سے ایک ایسا کامیاب منصوبہ بن گیا ہے جو کہ

سید مرتضیٰ نے فرمایا: "میں نے اپنے والدین سے کہا کہ تم میری جگہ پر اس شخص کو لے جاؤ۔" (1)

2. $\frac{1}{2} \times 100 = 50$ %

3000 5000 6000 7000 8000 9000 10000 11000 12000 13000 14000 15000 16000 17000 18000 19000 20000 21000 22000 23000 24000 25000 26000 27000 28000 29000 30000 31000 32000 33000 34000 35000 36000 37000 38000 39000 40000 41000 42000 43000 44000 45000 46000 47000 48000 49000 50000 51000 52000 53000 54000 55000 56000 57000 58000 59000 60000 61000 62000 63000 64000 65000 66000 67000 68000 69000 70000 71000 72000 73000 74000 75000 76000 77000 78000 79000 80000 81000 82000 83000 84000 85000 86000 87000 88000 89000 90000 91000 92000 93000 94000 95000 96000 97000 98000 99000 100000

— — — — —

6۔ اہل کابیرہ جتنے واسے بچوں کا IQ بھی چلی پڑا ہوا ہے

— ۱۲۷ —

Asubana ۽ ٻاڻي جي ڳوٺ ۽ 7

$$u_2 = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} + \frac{1}{2} \right) = \frac{1}{2}$$

پس کوئی اور

۱۔ روزہ چاہے والے بار بار، یا کچھ شکریں بھی نہ ہو۔



2۔ $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ کے لیے $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$ کی طرف سے



100 عظیم ایسی بات

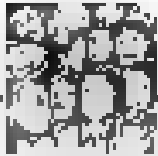
ٹیلی ویژن (Television)

زیادہ تر لوگوں کا خیال ہوگا کہ ٹیلی ویژن س ایک نیا ٹیکنالوجی ہے۔ مگر یہ غلط فہمی ہے۔ اس کا اصل تصور 1830ء میں ہی وضع کیا گیا تھا۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔

مگر یہ غلط فہمی ہے۔ اس کا اصل تصور 1830ء میں ہی وضع کیا گیا تھا۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔

لیکن یہ اس کا اصل تصور ہے۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔

1883ء میں جیمز کلیرک ماکسویل نے اس بات کو ثابت کیا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔ اس وقت کے لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم ایک ایسی مشین بنائیں جس سے ایک تصویر کو دوسرے جگہ پر بھیج سکیں تو یہ کتنا اچھا ہوگا۔



خاموشی

سورہ یسین سے وسیع و عظیم نیکو لوگوں کے لئے محفوظ ہے۔ جو
ساحرین سے اپنے قائل عملوں کی طرف سے محفوظ ہے۔

مکمل شک و شبہ کے ساتھ سورہ یسین اور سورہ یسین کے ساتھ
تھوڑے سے لکھنے والے ہیں۔ ان کا یہ اللہ کے ناموں کی طرف سے درست
یہ حقیقی صورت کا قیام تھا۔ ان کا یہ دوری میں سے کیا اور
سے سورہ یسین کے نام سے محفوظ ہے۔ ان کا یہ سورہ
ایک اور ممکنہ نام ہے جو ان کے لئے ایک ہی ہے۔ ان کے لئے
استعمال کرتی اور سورہ یسین کو لکھ کر ایک ہی شکل کے ساتھ میں تبدیل
کرتی تھیں۔ سورہ یسین کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سے سمجھتے تھے اسے سورہ کے لئے ایک ہی صورت ہے۔ ان کے لئے
ہوئی تھی۔ سورہ یسین کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
پڑھتے تھے۔ ان کے لئے سورہ کے مطابق ان کے لئے

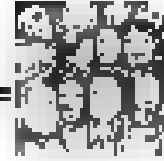
یہ ایک نام ہے۔ سورہ یسین کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سے سورہ کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
لئے سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
لئے سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
لئے سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
لئے سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان

یہ سورہ کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان

ہزاروں عورتوں میں تھے۔ یہ ایک تصویر ہے۔ ان کے لئے یہ سورہ
ہوئی تھی۔ ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ
تھوڑے سے لکھنے والے ہیں۔ ان کا یہ اللہ کے ناموں کی طرف سے درست
یہ حقیقی صورت کا قیام تھا۔ ان کا یہ دوری میں سے کیا اور
سے سورہ یسین کے نام سے محفوظ ہے۔ ان کا یہ سورہ
ایک اور ممکنہ نام ہے جو ان کے لئے ایک ہی ہے۔ ان کے لئے
استعمال کرتی اور سورہ یسین کو لکھ کر ایک ہی شکل کے ساتھ میں تبدیل
کرتی تھیں۔ سورہ یسین کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سے سمجھتے تھے اسے سورہ کے لئے ایک ہی صورت ہے۔ ان کے لئے
ہوئی تھی۔ سورہ یسین کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
پڑھتے تھے۔ ان کے لئے سورہ کے مطابق ان کے لئے

یہ سورہ کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان

یہ سورہ کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان
سورہ یا جاتا ہے یا ان کے لئے یہ سورہ یا جاتا ہے یا ان



ذاتی زندگی

وہ مضمون سے پہلے ایک بچہ کے سے ٹکک سے گزارا تھا۔ وہ درجہ
کے بعد ازل سے ٹیکنالوجی میں بہت دلچسپی رکھتا تھا۔

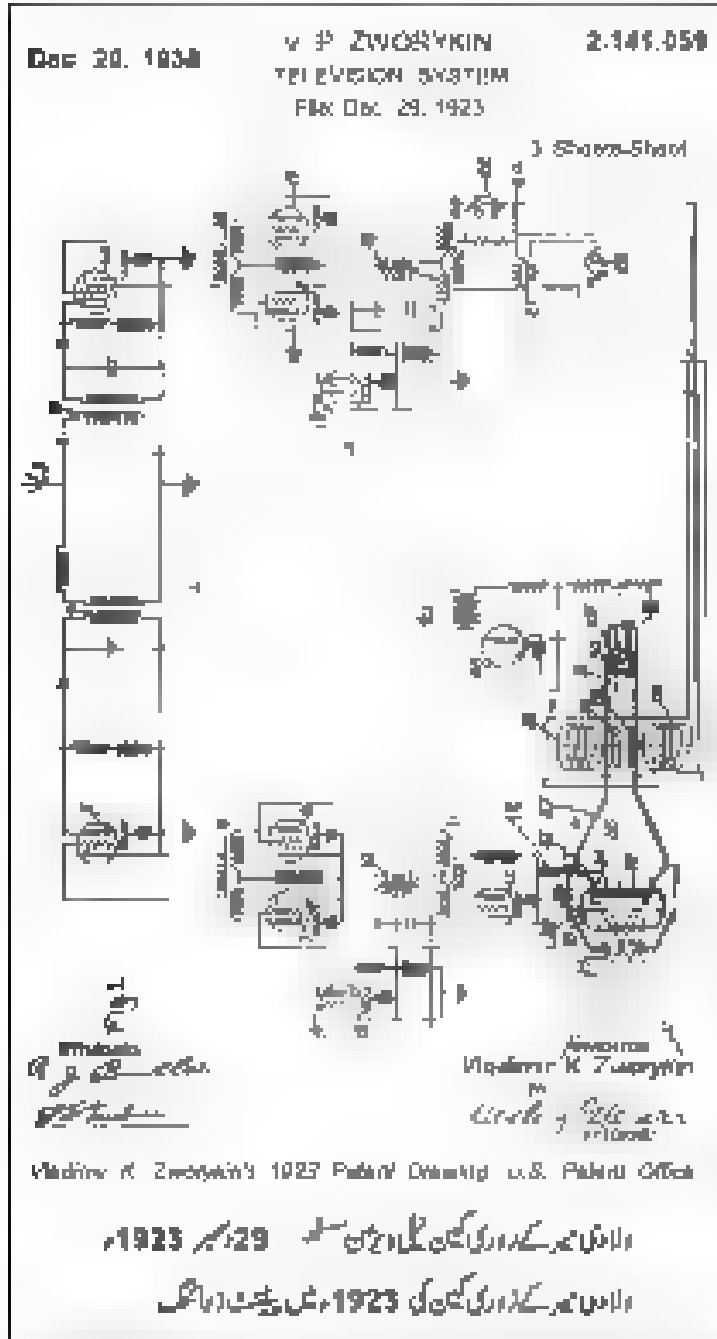
اور ہر ملنے کار پر دھن سے رہا تھا۔ ٹی وی میں سونے کا
ایک ایسا ہیوٹو تھا۔

وہی ہیں۔ اس عرصہ میں یہ ان کا شغف کے
باوجود اپنی سادگی کے لئے بڑے کارآمد بن گئے۔
اس وقت میں یہ ان کا شغف کا کام تھا۔ سادگی
کے جس کیوری میں پہلا مضمون تھا۔ اس سے متعلق
تجربہ کی اہمیت دیکھیں۔

میں نے ان دنوں میں 1938ء کا برس تھا
اور ایک سال میں 1938ء کا سال تھا۔
NBC نے اس سے پیش کیا ہے۔ اس سے
پہلے وہ ایک بڑے بڑے بڑے کے
اس سے تھا۔

مگر یہ بہت ہی دورانی کی تھی
مگر میں نے شغف میں لائی تھی۔
دیکھ کر وہ اس کے آلات شامل تھے۔
بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے
بڑے بڑے بڑے بڑے بڑے
اور اس کے ساتھ بڑے بڑے
کرتا تھا۔ 1941ء میں
تھا۔ ان کو اب اس میں
اور اس کے ساتھ بڑے بڑے
میں لایا تھا۔

مگر یہ وہی ہیں۔ اس عرصہ میں یہ ان کا شغف کے
باوجود اپنی سادگی کے لئے بڑے کارآمد بن گئے۔
اس وقت میں یہ ان کا شغف کا کام تھا۔ سادگی
کے جس کیوری میں پہلا مضمون تھا۔ اس سے متعلق
تجربہ کی اہمیت دیکھیں۔

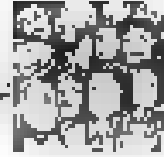




فرمائی گئی ۱۹۵۳ء میں حقیقت میں گئی۔ ۱۹۵۴ء میں
 اسے بہت مروت کے لئے اور یہ بھی مانگے۔ ان دنوں بھوس
 یا سڑی ہوئی گڑبڑا ہوتے۔ قیمت ۱۰۰۰۰ روپیہ لیگتی
 ہے۔ یہ صحت کے لئے یہ بھی چیز ہے۔
 یا وہ بھانجی کی مرنے والی جاتی کی ہے۔ DVDA
 انگریزی میں لی میڈر ٹیکنالوجی مثال ہے۔ یہ ہے ضرورت
 جس کے لئے، پڑھنا، جاتی، سڑی ہوئی قیمت ہے۔
 ان دنوں اسے ان دنوں یا سڑی ہوئی قیمت ہے۔

[illegible]

اولا فاستحسنوا ما جاءكم من شئ



سفیرانِ سائنس (4)

اور مسلسل کہنے والوں میں تھے وہ۔ ان ملاقات بھی بہت اہمیت رکھنے والی تھیں۔

موسمِ گرمیوں میں ایک ایسے ایسے وقت میں ان ملاقاتیں ہوئی تھیں۔ ان ملاقاتوں میں ان کے



ڈاکٹر حفید الرحمن

تقریباً 1986ء

تقریباً 1986ء

پروفیسر، جامعہ اسلامیہ، دہلی۔

پروفیسر، جامعہ اسلامیہ، دہلی۔

سائنس دان، جامعہ اسلامیہ، دہلی۔

(طوبہ)

5 جنوری 1986ء کو دہلی میں ملاقات ہوئی۔ ان ملاقاتوں میں ان کے علمی و ادبی کاموں پر گفتگو ہوئی۔ ان ملاقاتوں میں ان کے علمی و ادبی کاموں پر گفتگو ہوئی۔ ان ملاقاتوں میں ان کے علمی و ادبی کاموں پر گفتگو ہوئی۔

ان ملاقاتوں میں ان کے علمی و ادبی کاموں پر گفتگو ہوئی۔ ان ملاقاتوں میں ان کے علمی و ادبی کاموں پر گفتگو ہوئی۔ ان ملاقاتوں میں ان کے علمی و ادبی کاموں پر گفتگو ہوئی۔



پاکستان کے قیام کے بعد ملک میں جاری ہونے والے حالات کے بارے میں

شیر، شلاق، ماسک، باریجے، پھل سے یہ تمام ہے اختصار۔

بھکر

ہائے سائنس۔ سے "سورج" نظارہ اخذ کرکے لکھا، جس سے شاعر نے
 شمس کے "سائنس" جامع انداز میں لکھو و حصہ ۱۵۰ سائنس
 علوم کا "علم" ہے، کے نتیجہ "۱۵۰" "سائنس" کے ساتھ
 تصدیق شائع ہو چکی ہیں۔ سائنس اور عربی مضامین کی تعداد
 ۱۳۱۱ سے زیادہ ہیں نیز تحقیقی مقالے اور دیگر تحریروں کی تعداد ۵۷

۲۔ چنانچہ طرزِ فکر بہت محدود تھی، اس شخص کے پیچیدہ و متنوع مسائل کو ساواہ اور صاف سبب و وجہ میں پیش کرنے کا ثنی انہیں حاصل تھا۔ ان کے مضامین انکی زبردست تعلیمی صلاحیت کا مظہر تھے۔ ان کے مطالعہ کی فکر آتی بلکہ ان کی فکر اور ان جان کا شعور ان کے ہر قسموں سے میاں سے وہ ایک نثر نگار ہی نہیں بلکہ محروم و غماز بھی تھے۔ انکی کتاب دیکھنا شخص سے ہے مطالعہ سے بعد یہ فیصلہ کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے کہ انکا اصل میدان شاعری ہے یا سائنس۔

فیضانِ شہرہ مضافی کے گھوڑے مانس سپرے پڑے کا
پیش قدم کار میں کے لئے پیش ہے تاکہ نئے مانس شہر سے عبور
طرز پرچوں سے اٹلی ہوتا ہوا ہر امرہ ٹھیک



مسلمانوں کے خیر ہے۔" میں جانتی تھی کہ یہ سچ ہے۔

21 4 2017





4. 1/2

یہ دنیا جیسے کشمکش محض، کشاوتوں کا جگمگا ہوا گھر ہے۔ جو کامیابیوں سے
 کسبِ ثمرہ دے گا، چاہے علم و ادب سے، ثمرہ دے گا۔ دے گا۔ دے گا۔ دے گا۔
 انہوں نے عمر و فکر، محنت و فکر سے کام لیا اور ہم نے سبھی پہنچی اور
 اور کی تحفہ ہے۔ اسی سبب پہنچی ہے۔ ہر سے اس میں صبر و محنت
 ۔ جو بدلتے ہوئے حالات سے ٹکراتے ہیں، ہے کہ ہم اپنی عقل کا
 مشغول رہیں اور ہم شہ و وطن، صبر و محنت کی بالادستی، اپنا مقصد حیات
 بدلیں۔

2024 قۇرۇلۇش

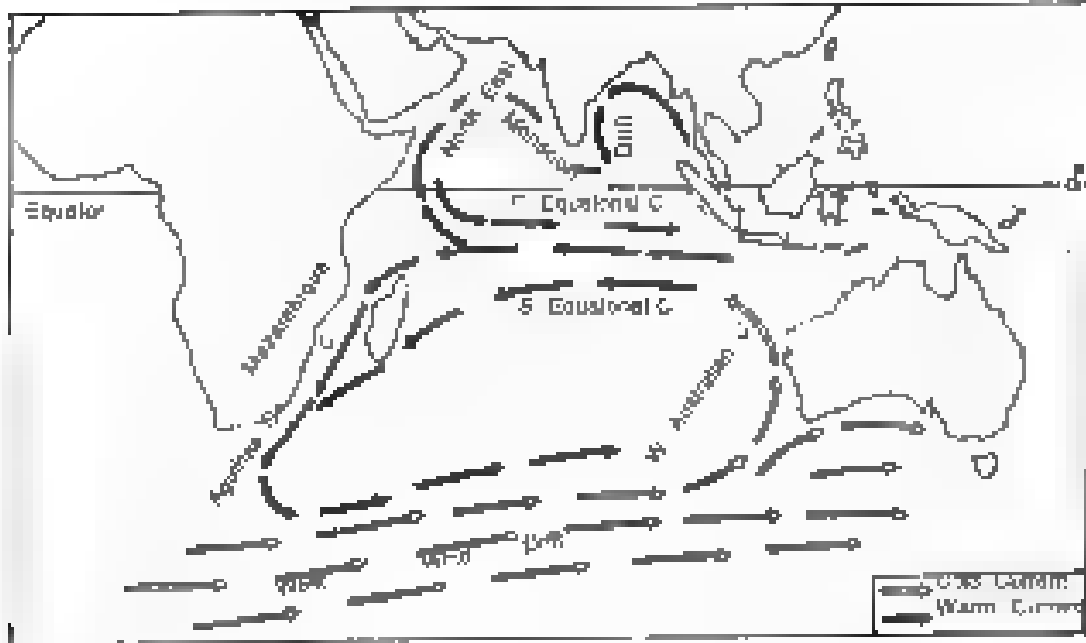


زمین کے اسرار (قسط: 45)
(مسندروں کا یاقی اور اس کا دوران)

20 4.3.3/

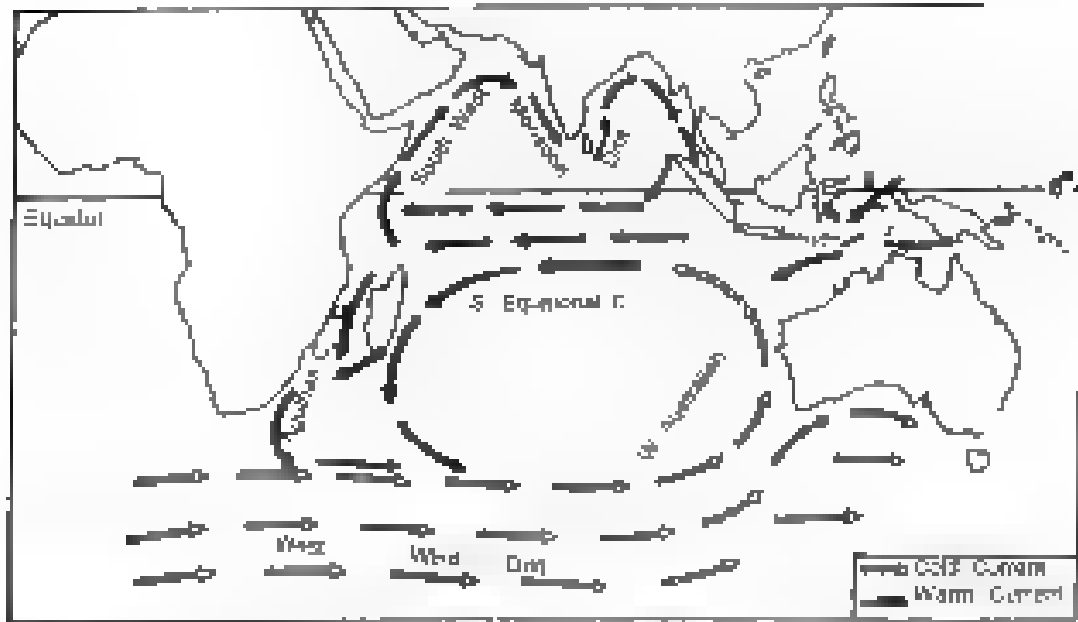
موسم سرد میں بحر ہند کی دیکھی

(نوفمبر - 8)



موسم گرم میں بحر ہند کی دیکھی

(نوفمبر - 8)





طور پر بہاے عاں ہے جو مشرق سے مغرب کی طرف جاتی ہیں
 مغرب میں کورینٹ ہے شمال سے جنوب کی طرف جاتی ہیں۔
 Mozambique Current (موزمبیق کرنٹ) کہلاتا ہے۔

حرید، خوب سے طرفہ ہے سوز سبھی روزگار، جو سب سے روکی آیت
 شاہ میں شادی ہوئی ہے جو 77 یوم کا طائر سے بھڑ سے چارلی
 ہوتی ہے۔ ان دو روں کے شکم سے بھڑ سے گونہا ہے۔
 Aguilhas Gairah، صاحب سے ہے اس سے بھڑ ہے۔
 ”م رو بھتی سے حسب غلہ کہ ہے طرف ہواں اروت (West)

محمد علي
8810004596

اب علمی تحریک کے بے شمار نیک خواہشات کے ساتھ

ایشیا مارکیٹنگ کارپوریشن



Importers Exporters & Wholesale Suppliers of
MOULDED LUGGAGE EVA SUITCASE TROLLEYS,
VANITY CASES, BAGS, & BAG FABRICS

486214 CT AMER. IN ROAD BARRA HINDON EAD. DUTCH- MOD 19014
plasma 01 7257 7278H 7267 83 01 53 45E 100 0 1 50 1090
incl microscope; conventional
Reagents: Amal Microchemical

جسم سے جب "ٹینگی اسٹ کیس" اور "ٹینگو" کے "طے ٹائیٹس" کے "تھوک" پر پارکی ہیر پورٹرو ایکسپورٹ

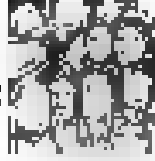
01 2362 693 011.23543298 01 2362 694 01 23535450

6562/4 چیمپس روڈ، بلاک - ۱، سید پور، ڈی سی، ۱۰۰۰۵ (نئی دہلی)

E-Mail: osg@workgroup.tho.ru.nl



20 460/



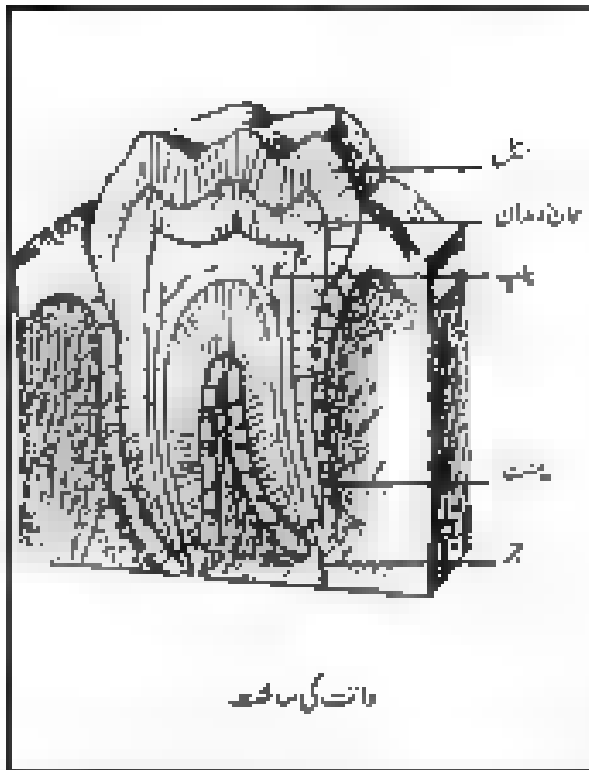
ڈانٹ

ڈانٹ انگوں کی ساخت بھی بہت عجیب و غریب ہوتی ہے۔
 ڈانٹ کا سوراخ سے اوپر والا حصہ اون بھرا ہے براؤن سے
 بچے در سوراخ میں عکاسی حصہ ایک (Nack) ہوتا ہے۔
 قیب سے نیچے ڈانٹ کی جڑوں سے جو جڑ سے کی جڑ کے پاس
 (Socket) میں ہوں ہے۔ اس جڑوں میں ایک عتہ دلی
 تھوڑا ہے اس جڑ میں سوجا ہوا ملاں سے یہ عتہ ہوں
 ہے۔ اس انگوں میں پٹا بھی نیچے میں دلی تھوڑا حصہ جو یہ
 دلی تھوڑا ہوتی ہے اس ڈانٹ کی ہڈی کی شکل ہے اس سے اس ڈانٹ
 (Dentina) کہتے ہیں۔ یہ جڑوں میں عتہ دلی سے لگی
 کالی عتہ ہوں ہے ڈانٹ سے اوپر اس کے جیسے سے اس کے پاس
 (Pulp) ہے جس میں خون کی نالیوں ہوں

میری دیکھو میری دیکھو میری دیکھو میری دیکھو میری دیکھو
 میری دیکھو میری دیکھو میری دیکھو میری دیکھو میری دیکھو

ڈانٹ نظام اس نظام میں کیا کرنا اور کرنا ہے؟

اس طرح ہے میری دیکھو میری دیکھو میری دیکھو میری دیکھو
 سے پہلے میں ڈانٹ میں ہوں ہے اس کی یہ عتہ میری دیکھو
 لگوں ہوں اس سے ڈانٹ میں لگائی جاتی ہے جب میری دیکھو
 میں لگوں سے ڈانٹ لگائی جاتی ہے اس سے ڈانٹ میں لگائی جاتی ہے
 میں لگوں سے ڈانٹ لگائی جاتی ہے اس سے ڈانٹ میں لگائی جاتی ہے
 میں لگوں سے ڈانٹ لگائی جاتی ہے اس سے ڈانٹ میں لگائی جاتی ہے
 میں لگوں سے ڈانٹ لگائی جاتی ہے اس سے ڈانٹ میں لگائی جاتی ہے
 میں لگوں سے ڈانٹ لگائی جاتی ہے اس سے ڈانٹ میں لگائی جاتی ہے





تلاوة: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾

خط سے بیابان کے دریاں سے پانی کا ذخیرہ کیا جاتا ہے۔
 ۱. **Carboniferous** : ۲۹۰-۳۶۰ کروڑ سال پہلے
 بیابان ماحول تھا۔ پانی ذخیرہ کیا جاتا تھا۔
 ۲. **Permian** : ۲۶۰-۲۹۰ کروڑ سال پہلے
 ماحول میں آبی حیات کی کمی تھی۔
 ۳. **Triassic** : ۲۵۰-۲۶۰ کروڑ سال پہلے
 ماحول میں آبی حیات کی کمی تھی۔
 ۴. **Jurassic** : ۱۵۰-۲۰۰ کروڑ سال پہلے
 ماحول میں آبی حیات کی کمی تھی۔
 ۵. **Cretaceous** : ۱۰۰-۱۵۰ کروڑ سال پہلے
 ماحول میں آبی حیات کی کمی تھی۔
 ۶. **Tertiary** : ۶۵-۱۰۰ کروڑ سال پہلے
 ماحول میں آبی حیات کی کمی تھی۔
 ۷. **Quaternary** : ۱۰-۶۵ کروڑ سال پہلے
 ماحول میں آبی حیات کی کمی تھی۔

Seiðe

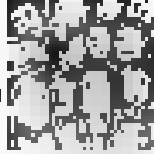
جس سے عسل کا ذائقہ اور اہم جراثیم کش (Antibiotic) کا کام بنیاد میں سے کچھ کوڑاؤں کا دور میں ہے جس میں اور جراثیم سے (Margarine) میں پھولتی رہتی ہے کہ اس کے گوشت میں دہنی جراثیم سے بڑھ کر چھپ چھپ دھواں میں شہ اور گ سے بھی لے لکھ

9-12-2014

[illegible]

د کابل د پوهنتون د حقوقو پوهنځي

ہم نے کی ٹھ انڈیا میں پانچ سو سال پہلے سے پائے جاتے ہیں جو کہ شیعہ (lamin) کہلا رہے ہیں۔ وہ پانچ سو سال پہلے سے اور انڈیا کے لئے بہت ضروری ہوتے ہیں۔ وہ پانچ سو سال پہلے سے اور انڈیا کے لئے بہت ضروری ہوتے ہیں۔ وہ پانچ سو سال پہلے سے اور انڈیا کے لئے بہت ضروری ہوتے ہیں۔

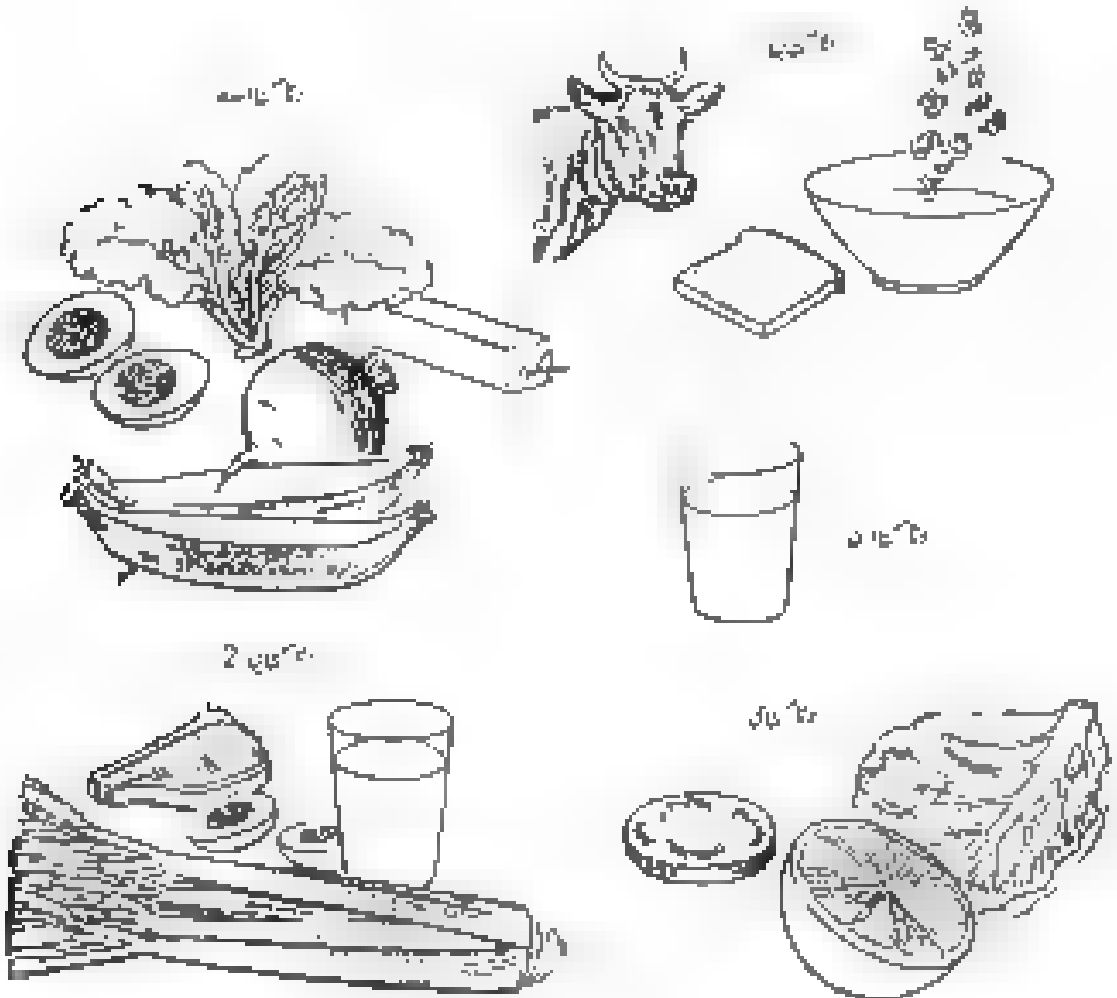


تھانجھ مٹھو

بدایاں اور اناج یا مضبوطی کے لئے کافی یاد دل دیتا ہے۔
 ہے۔ دلانج کے کون کے محمد ہے اور جگر کے شعلہ ماقہ
 پھلے نے لئے دگر ہوتا ہے۔ اس طرح اناج کا ہی دھاساں
 ضروریات کے سے ہوتے دگر ہوتے ہیں اور ان کی کے مختلف
 تھانجھ مٹھو ہیں

تھانجھ مٹھو

دھانجھ کے انجھوں، جلد خلاتے تھانجھ Mucosa،
 Membrana، جسم کا ماسیہ ٹھونڈا سے ضروری ہے۔
 دھانجھ کا شعلہ لگے۔ کافی دیکھ رہیں سے پھر پھر ہوتے
 ماسیہ، اعضا کے فی پھر پھر ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے
 ہے۔
 دھانجھ کی مگر مٹھو، دھانجھ کی مضبوطی مٹھو مٹھو۔
 زخموں سے مٹھو ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے ہوتے



اردو میں سائنسی ادب

1999

1057 to 1047

عبدالله

اردو میں سائنس ادیب کی تاریخ نے شخص سے جامع اور مستحکم مولوں کی ہے خواہ جدید المریئی شاہد سائنسیت
 "اردو میں سائنس ادیب" ان صحت ایک اچھا گوشش علی 1959ء سے 1960ء تک کے عربیہ کا احاطہ رقی
 ہے۔ 1960ء میں ہالوانی اردو کا پہلا گہرا لپی سے شائع یہ کتاب سائنس کا سہ ہے۔

(c)



چند روزی

تخت ۱۱۵' x ۷' مکتب (۴۹۸)، در محرمات
۱۸۵۲ء، مؤلف مولوی کریم بخش مدرس مولوی کادری دروید علی.

یہ کتاب بھی "الہ دین" کی مکتوبات کی ایک کڑی ہے جو مطبع
اعظمیہ شاہجہانپور بھی ہو۔ میں یہ سب مطالعہ "کی مرتقی کے
غمت چہرہ متاثر" کے جن مسائل سے غفلت ملی ہے ان کی ایک جوبل
فہرست تصانیف میں لکھی ہے۔ مکتوبات میں کتاب کی اشاعت کے
دسمبر تک تصانیف کے سبب ملتا ہے۔

[illegible]



کے لئے اور ان کے ساتھ رہنے والوں کو

Ally

448) 24° 5' x 8.5' $\frac{1}{2}$ "

"پشاور واپس قیام مقرر 448 اگلے کے لیے"

سردوش پر انگریزی اور اردو کے کتاب مصنف و مترجمین اور
مطبعین کے نام دیے گئے ہیں۔ یہ کتاب مولانا محمد حسین صاحب
تھام سے مطبعہ داروں اور انصار سے شائع ہوئی ہے۔ سردوش پر حسب
ذیل انگریزی کی بارہ دھمکتا ہے۔

(European Sciences) "یورپائی سائنس"

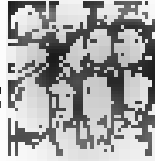
(Poly College, ¹¹ 2004/05)

جواب درود حصول میں تفہیم کیا گیا ہے بڑے اچھے اچھے

۱۱۰ دوسرے حصے میں (۱۹) باب ہیں۔ باب اول میں ۱۱۱

۱۰۔ یہ طبی اعلیٰ مسابقتی و تجربہ مقابلہ ہے جس سے

اور یہ فلسفہ کی بنیاد پر ہی ہے



قادیانہ

ادارہ انجمن اہل علم، قادیان، ضلع چنیوٹ، ضلع چنیوٹ، قادیان،
ضلع چنیوٹ، قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،
ضلع چنیوٹ، قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،
ضلع چنیوٹ، قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،

قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،
قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،

اس کتاب کی زبان اور انداز بیان ایسا ہی ہے جیسا جامی طور پر
طریقہ، معاشیاتی کتابوں میں ۱۹۹۶ء ہے۔ اگرچہ انگریزی کتاب ۱۹۹۶ء
ہے لیکن عبارت میں ترجمہ میں ہیں اور جگہ جگہ عربی الفاظ ۱۰۰-۱۵۰
تو ہیں عبارت میں ترجمہ میں ہیں عبارت میں ۱۰۰-۱۵۰
تو ہیں عبارت میں ترجمہ میں ہیں عبارت میں ۱۰۰-۱۵۰

قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،

قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،

قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،

قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،

قادیان، ضلع چنیوٹ، قادیان،

سائنس پڑھنے

آگے بڑھنے

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی
طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی
طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی
طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی
طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی
طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی
طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی
طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی
طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

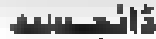
طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی

طریقہ پڑھنے کے لئے ہے۔ جگہ جگہ دوسری اشکال کی جگہ جگہ دوسری اشکال کی



مستورین گھاس سے کپڑے بنی تھیں

[illegible]

ملک جالور خصوصاً جنگل چالور چھ بڑے ۱۰۰ سالہ جنگل میں ملے گا۔ ماجرہ میر، جیتور، لکھن، مھلس، کھنسان، پھلپتا جے ہیں اور معاشی اعتبار سے کسانوں کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ شکایت درودھا، ایات گل، چند پور، دھیر، دھنوب میں عام ہے۔ جہاں جنگلوں سے قریب کھیت الٹا کاٹا دیتے ہیں اس کو ہر کٹے کے لئے بہت سے فاشکار مھتوں کے چاروں طرف غلی کے تار بچا کر لٹے میں غلی کا کرت دے دیتے ہیں مگر آئے دن یہ واقعات دہنتے اور بٹنے کو سنتے ہیں کہ پچنگلی چالور نہیں بلکہ دوسرے کسانوں کے چالو چالور تھا کہ انہیں راد کیر بھی کر کے فاشکار ہو جاتے ہیں اور ان کی موت بھی ہو جاتی ہے۔ بعض حالت تو میر پھو میرہنگی اسم۔ میں ثابت ہے۔ اس جانی نقصان و ہار کے لئے غیر کسانوں کو اس نقصان سے بچانے کے لئے ایک ریجی میڈیکل ایجنسی نے ششی (سور) ڈاکٹر کی ترمیمہ بنائی ہے۔ جالوروں وغیرہ کے ہنگاموں سے بچانے کے لئے یہ کام ہوا ہے۔ اور ڈاکٹر سے بچ کر دے دے جالوروں کو بچے جنگلے کام چالو کرنا چاہئے مگر ان کی موت واقع ہوئی اور ان کی طبیعت کا علاج اور دیکر دے سے کرنا کر کے ہیں۔

ایسے سو بارہ کی تعداد سے ملے کا شکار کو ایک تا دلا کہ
 ۱۰ چھوٹے کرنا چ ۲ ہے جسے ایک جام گمان برداشت نہیں کر سکتا
 اس لئے جو انسانی ماحولی تحقیق کار سے بشری ۶ چلنے والے سو بار
 دلاہ کی ایسا، کی ہے اس بشری سے تھلا اور جاکر دس گواہی
 دینے والی ہی گزرت گئی ہے جو تیار ہوسکتا نہیں ہوتا کہ اس

21 4 2007



چاند کی درست کا مرکز تقریباً چاند کی سطح پر واقع ہوتا ہے اور اس پر جب موسمیاتی اعداد و شمار سے مطابقت چاند کی درست میں درجہ حرارت تقریباً 250°C تک پہنچ کر رہا ہوتا ہے۔ نیز اس کی سطح پر اس سے زیادہ برقی قوتائی یا "تھرمسٹرانس" اور میٹیلوں کے استعمال کی بنا پر مختلف ذخائر یا ایندھن کی ہوتی ہیں جن کی سے چھپنے کے لیے یہ زمین سے الگ رہا ہوا ہے۔ حال میں اس کی پیر و پیر علاقہ قوتوں کا مستعمل ہوتا ہے جیسا کہ مٹی کی مشورہ 2016ء میں حالیہ مشورہ میں پانچ اسی پریشان سے پر مملکتوں کو حاصل ہے۔ اس سے یہ علاقہ کے مستعمل ہوتا ہے۔ نیز اس میں وہاں سے سے ہے۔ مختلف ممالکوں کے استعمال کی تجویز کی گئی ہے۔ وہ ممالک کے مطابق Regolith (چاند کی سطح کے ذرات) کو اس میں بہتوں کے لئے ایک بھروسہ بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ اس کے یہ ممالک مرکب (Thermal Mass) بن جائے گا۔ دنیا میں جیسے خشکی کے ممالک کے سطح پر پتھر بنی گئی ان کے ممالکوں کا ممالکوں ان ممالکوں کو اس میں مرکب پر ممالکوں کے ممالکوں کے ممالکوں میں قوتوں اس میں مرکب میں مختلف ممالکوں کے اور

دوسرے موجدوں کی طرح تھرمو کلاز بھی صحیحہ پہلی تجربہ کے شاہکی ہے۔ لہذا اس میں کچھ یادہ مصلحتی نقطہ نظر یا نقشہ خیال ہو گئے ہیں جیسے کہ ہمیں پر بھی مٹھی کوتاہیاں حاصل کر کے بے کلام میں مستحق یا جاتا ہے جو کہ ٹکیوں میں پھرتے ہوئے مادہ پر مٹھی شعلوں یا غریب مردہ گئے ہیں کہ وہ تو جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے۔

فصل نمبر ۱۲ ہے "دیکھی گئی Thermol Mass و حرارت پیدا کرتے ہیں" اور اس میں پورے حصہ سے یہ بات دیکھی گئی اور اس باتوں میں یہ حرارت (Sdr Ling Engine) میں نکلتا ہو جاتا ہے تاکہ وہ انجن بن سکے۔

ہمارے ملک میں ایک شہنشاہی نظام ہے۔ اس کے تحت ہر شہر اور علاقہ کے لوگ اپنے اپنے سربراہوں کے ماتحت رہتے ہیں۔ ان سربراہوں کو مختلف سطحوں پر منتخب کیا جاتا ہے۔ ان کے ذریعہ لوگوں کی بات چیت کی جاتی ہے۔ ان کے ذریعہ لوگوں کی بات چیت کی جاتی ہے۔ ان کے ذریعہ لوگوں کی بات چیت کی جاتی ہے۔



۱۰۰

— 4 —

۱۔ "میں نے اس کو دیکھا ہے۔" (یعنی اس کو دیکھنا ہے۔) (یعنی اس کو دیکھنا ہے۔)

[illegible]

ہندوستان میں مصلوبوں سے لے کر مصلوب کی بیادوں کا مصداق ہے۔
 اطراف سے ہندوستان کا ایک عجیب و غریب مکتبہ تھی جس کا وجود و عدم
 وطن میں ہندوستان پر راجت کا احساس، اصلاحی جالی میں، تحقیقی مسائل

مصر، لیکن مشرقی جانب ہندوستان کے انہی علاقوں میں ہے۔
مصر میں قرائی کے جنگلات، انھاروں یا صدیوں سے آباد ہے
یہ ایک کھاد ہے۔

اس میں میں ہندوستان میں ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔

یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔
یہ ایک کھاد ہے۔



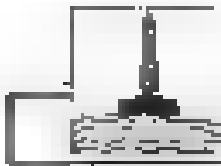
2. رمل، حلی میں نکلاشت ہوتا ہے۔

1997

A dark, rectangular, textured object, possibly a book cover or a piece of wood, with a slightly irregular shape and a small protrusion on the left side.

مکروں کے لئے اس قدر روشنی کم بنیاد کے لئے اسے چھ
 بنا دے۔

[illegible][illegible]



المجلس

[illegible][illegible]

یہ عمل (Radio Activity) بھی ذرات کی تابانی سے
 ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں تابانی کے ذرات خارج ہوتے ہیں۔
 یہ تابانی (Nuclear Reaction) بھی تابانی سے
 ہوتا ہے۔ اس تابانی میں تابانی کے ذرات خارج ہوتے ہیں۔
 تابانی (Radio Activity) بھی تابانی سے
 ہوتا ہے۔ اس تابانی میں تابانی کے ذرات خارج ہوتے ہیں۔
 تابانی (Radio Activity) بھی تابانی سے
 ہوتا ہے۔ اس تابانی میں تابانی کے ذرات خارج ہوتے ہیں۔

Figure 1

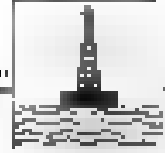
پہاچہ شکر سے بنا حرق کی جڑ سے ساتھ چار ذم کے یہ قلیق
نوسولوانو یقلیق الیڈ (Ribonucleic Acid) مختصراً
ایسے (RNA) کہاجاتے ہیں جو خلیق کے نوکلک ایسڈز
کی موٹائی رانوی یقلیق الیڈ (Deoxyribonucleic
Acid) مختصراً ڈی این اے (DNA) کہاجاتے ہیں۔

نیوکلیئس (Nuc Eus)

تھوٹے (Nucleus) کا لفظ لاطینی زبان سے آیا ہے جس کا معنی یہ ہے پھر یہی معنی ہے۔ یہ دراصل "NUCLEON" کا مطلب ہے۔ "NUCLEON" سے مراد ہے۔ یہ اصطلاح "ATOM" کے لئے استعمال ہوتی ہے اس کا استعمال ہن کیونسم قسم کے اجسام پر بھی ہوتا ہے جو کہ بڑے جسم کے اندر ہوں۔ نیز ایسے چھوٹے چھوٹے ٹھوس، مٹی کے ہاتھ لئے سے ایک بڑا ذرہ قائم ہوتا ہو، بھی یہ ٹھیکس ہی کہلاتے ہیں۔ مزید برآں یہ اصطلاح ایسی طبیعیات میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

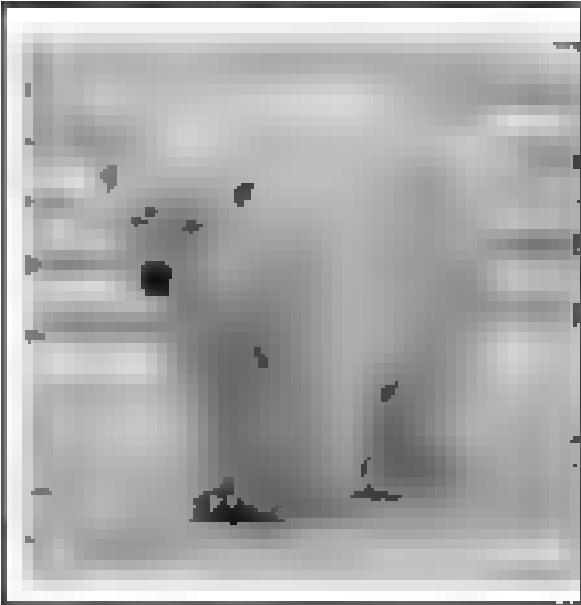
[illegible]

بھٹو، جس کی بھارتی دوستی یہ طالبان اور تحریک انصاف نے چیل
 کر دی تھی، اس کے خلاف اس کی ایک بہت سی چھوٹی سرکاری



جانوروں کی دلچسپ کہانی

لیکن کیا یہ جواب بھی میں ہے۔ میرا صرف یہ ہے کہ وہ
گرمیوں میں بہت سردیوں میں زیادہ وقت گزارتے ہیں لیکن
تو وہ گہری تھکاتے ہیں اور وہ ہی ان کا دلچسپ حیرت انگیز سائنس کی
دنیاء میں کوئی فرق پایا جاتا ہے۔ یہ بڑی بڑی برطانوی کھوکھی اور
جانور سائنس دان ہیں۔



کیا برطانوی دلچسپ سائنس دانوں کی زندگی بھر گزرتی ہے؟

”سائنس دانوں کی“ کا مفہوم لائیکر دہلی سے لے کر کیا گیا ہے۔
جس کے معنی ہیں ”سائنس دان“۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ کچھ
جانوروں کا دلچسپ دنیا کی حیرت کے باعث سائنس دانوں سے
برطانوی دلچسپ سائنس دانوں کی زندگی بھر گزرتی ہے۔

پالہ جلی ہے جس کے باعث ان کی لادری طور پر سائنس دانوں کا سہارا
ہوتا ہے۔ لیکن حقیقت میں سائنس دانوں کا دلچسپ دنیا ہے
جو کہ سائنس دانوں کی کہانی کا مفہوم ہے۔ جس کا دلچسپ دنیا کا دلچسپ
دنیا ہے۔ ہر دن اپنے دلچسپ دنیا کی دلچسپ دنیا کے
دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے
دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے

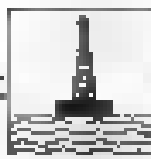
سائنس دانوں کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے
دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے
دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے
دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے دلچسپ دنیا کے



वेद

[illegible]

کیوں کہ ان کی سوسائٹی سے ہوا چلتا ہے؟



صفر سے سو تک

[illegible]

۱۔ حضرت علیؓ سے عری رمانی شکیکہ رہا۔ ان سے نام
 لیا حضرت ابوؓ حضرت صالحؓ حضرت علیؓ حضرت
 شعیبؓ اور مردہ کا حالت حضرت محمدؐ صل اللہ علیہ وآلہ
 وسلم

میں اور سب سے پہلے میں دیکھ کر اس کے دیکھ کر عینوں اور حواس
 رستے ہیں۔ یہ دیکھ کر اس کے سر پہ سحر ہو گیا۔ وہ اس
 نیلے رنگوں پر غفلت کی جیسا کہ وہاں جاتے تھے وہاں کے ہر ملے
 سے چمچیاں لائی انگلیوں میں سے اس کے لیے ایک ایک سرور پہنچا
 جاتا ہے۔

۵- قوت داور، ریتا قوت بندو حاکم قوت شاه
روگن دین لاسر، مپور اوروت ندر چک و
احمدخواں لاسر جاجان است

۱۰۔ اگر تم نے امر یا نہی کو نہ مانا تو تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا دی جائے گی۔

یہ بھی سب سے بڑا خطرہ ہے کہ اگرچہ پاکستان میں
درجہ اولیٰ کی سطح پر تعلیم کی حالت بہتر ہو رہی ہے
لیکن اس کی بنیاد پر مبنی تعلیم کی حالت بہتر ہو رہی ہے
اور اس کی بنیاد پر مبنی تعلیم کی حالت بہتر ہو رہی ہے



ماہنامہ اسلامیات

ہر ماہ سے شہر شہر کی گلیوں میں چلتی ہے
 اور بچوں کی شگواں اور شہر کی سڑکیں پر
 چلتی ہے۔

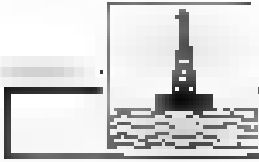
بچہ ہمارے

ہر ماہ سے روکتا ہے۔ شہر کی گلیوں میں
 چلتی ہے۔ شہر کی گلیوں میں چلتی ہے
 چلتی ہے۔

بچہ ہمارے

عقلمندی - اچھے ہمارے - ہمیں آواز - اچھے ہمیں ہمارے - ہمارے ہمارے





نوبل انعام - منظر پس منظر

اس پر عمل کر کے ملک چار سال کا عرصہ تک گیا اور عملی منصوبہ بنایا
اعلان 1901 میں کیا گیا۔ ان کی وصیت کے مطابق یہ انعام کسی
شخصیت یا ادارے کو دیا جائے گا جس نے انسانییت کے فائدے
پر بشری، علمی، اقتصادی، ادبی اور امن کے دائرہ میں بہت
خدمات انجام دی ہوں

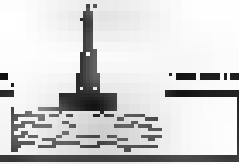
الفرید نوبل (نوبل کی بھرتی) جو بیسوا، سویڈن سے تھا،
میں یہ سرکاری کے لئے مشہور رہا اور ایک ایسے عینا قانون دار تھا
لنکسٹران (Barth King Kyvon) وزیر کی رہا
یہ دن بعد وہ یہ تو کئی چھوڑ کر چلی گئی اور کائنات آفرقوان عر
Count Arthur Von Sumeri سے شادی کر لی۔
نوبل اور برقاوان بیٹے ایک دوست کی طرح رہے اور انہیں میں
علم کا سلسلہ جاری رکھا۔ بعد ان اس کی اور شادی کے کاموں سے
جرتیں۔ یہاں سے یہ مشہور کتاب "Lay Down Your
Arms" لکھی۔ یہ کتاب ہے کہ یہ اس سے متاثر ہونے کے
بعد نوبل نے انعام وصیت میں ان کی شخصیت و ادارے
کو انعام دینے کے لئے کی جو۔ یہاں اسے دانا کا نام کرتے ہیں
معمودہ رہا۔

بر سال 1901 و ممبر نوبل انعام دیا جاتا ہے جس میں نوبل
پروڈر نوبل میڈل کا ایب و متاثر شمال ہے جس میں انعام میں
لئے دانا، قمر دن اور ہے و نوبل میڈل کو عامے میں 15 فیصد
20 فیصد کا 1901 استعمال کیا جاتا ہے اس پر نوبل کا خصوصیت 10 سال

الفرید نوبل، نوبل Alfred Bernhard Nobel
1833-1896 21 اکتوبر 1833 کو سٹاک ہولم ۶۰ سال
میں پیدا ہوئے۔ وہ ایک ماسکسٹ اور انجینئر ہیں۔ وہ ماسکسٹ
نوبل سامان پر چلائی۔ یہ بھی جڑے ہوئے تھے نوبل انعام جسے وہ
۵ شعبہ کا ہے یہ انعام قصور یا جاتا ہے وہ انہیں سے اور
بے واسطہ ہے 886 میں نوبل نے اس وقت عدلیہ بنایا۔ یہ بھی
ان کی وجہ سے وہ تحریک و مصد نے بشن ان بنایا سے لاکھوں
السا جانیں بھی تھیں اور انہیں "مورف کا سوداگر" کہا جاتا ہے
لگا۔ یہ ان کے گاہ کی ملائی کی خاطر انہوں سے تحفہ شعبوں میں
پہن تو گئے وہ انہیں سے انسانییت اور لاج نے لکھا یہاں انعام
دینے کی روایت بن گیا۔ ان

الفرید نوبل کا مختلف ہونے پر یہ حاصل تھا۔ انہوں نے
شاعری بھی اور دوسرے بھی لکھے۔ انہوں نے معاشرتی جوہر اور امن و
سلامتی سے جڑے کام بھی کئے۔ ان کی والدی انہیں ان میں ادب کی
تلف و ہونہ کی تہا جے ہو جو نہیں

۱0 دسمبر 1896 کو ان کی شہر میں رہا (Sanremo)
میں ان کا انتقال ہو گیا۔ 27 نومبر 1895 نوٹکی ہے اپنی شہری
ان میں وصیت میں یہ کہہ لکھتے واپس لکھ رہا تھا جس طرح مر
اور ان سے کہہ دے ان میں انعام میں وہ ہے نہ وصیت
کی۔ 2013 کے لئے یہ رقم 180 کروڑ تائی گئی ہے۔ وصیت کے
اعلان سے بعد ان سے دیکھو داناں سے اس کی حالت کی۔ اس نے



گاندھ شاہین

یوگنڈا اور ساری دنیا میں 1833-1896ء کی زندگی ہے۔
 آپ تک 1851ء افراد اور 25 ایسٹ انڈیا کمپنی کے اہلکار
 تھے۔ ان کے ہاتھوں میں ان کے اہلکاروں سے پناہ گزین (UNHCR) کے
 1854ء اور 1881ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

International Committee of the Red Cross (ICRC) کے
 1917-1944ء اور 1963ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

ICRC کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 Henry Dugan کے 1909ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

میری (Theory of How Particles Acquire Mass)
 Mass کے لئے نوٹس انعام دیا گیا ہے۔ (Peter Higgs)
 1929ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء (François Englert) میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

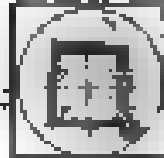
1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں
 1932ء میں ان کے اہلکاروں کے ہاتھوں میں

2016-6-16



1994

بلوچستان میں ڈیٹا کیپچرنگ کے لئے سرمایہ کاری
 شکر ہنود، بھارتی پارٹی، "میں 5 سے 6 سالوں
 مراکز (Data Centers) کے لئے IBM
 خرچہ کیا ہے۔ چاہے کہ ڈیٹا مرکز کی سربراہی کاروں
 کے لئے سرمایہ کاری کی بجائے Cloud
 Computing کی خدمات کو خریدنا ہے۔
 کے پیر میں Soft Layer ایپلی کیشنز کے لئے IBM
 پچھلے سال خرچہ کیا ہے مطلوبی مراکز چاہیں ہو جائیں
 کے ان مراکز سے مختلف کمپنیاں جو کہ ضرورت آئے ان کے
 10 اسٹوریج کے لئے جو ایپلی کیشنز ہیں

ایئر سروس کی ایک سچے انجین کا قیام
 قومی ادارہ NTPC نے جہاں تک سب سے
 1600 سچے انجین پہنچانے کے لئے
 انجین کے تمام کے لئے 12532 روپے سے
 کافی کیوں کے لئے منظور ہوئی ہے۔ لی
 اور جہاں ادارہ کے احاطہ کے لئے
 کوئے کے لئے "ایئر سروس" کا
 جائے گا

ملک آذربائیجان میں 13 جنوری 2014 کو ایک حادثہ پیش آیا جس میں ایک گاڑی نے ایک شخص کو مار دیا۔

[illegible]



چاہیے اس لیے کہ یہ مسئلہ جارنگز ہے۔ دینی فاعلم بھی محمد ایں
عالم کے ہے بلکہ مشاوری کے ساتھ

[illegible]

میرزا محمد علی

14

۷۔ $\frac{1}{x^2}$ کے مشتق کا تعین کریں۔

یہاں سے مسجد، لڑائی جھگڑا، نظم و انضام، کٹر فلاحی مروجہات

شعاعی مادہ کے شعروں کا تجربہ کیا گیا ہے۔ یہ مادہ ۱۰ سے ۱۰۰ سالوں تک

چونکہ وہ ان کا خصوصی خیمہ میں شامل ہے،

پیش کشی کی ضرورت کے تحت یہ حکومت کو ملے گا۔

بہارِ نبویؐ کا یہ ہے کہ یہ تمہیں دیکھو اور غلطی نہ کی جاوے۔

سورہ صافات کی تلاوت کے بعد جو کتب پڑھیں گے ان سے بھی کھلیں گے

وہ Z میں شامل ہے۔ اس لیے Z نے ہی ہر فرد کو

[illegible]

کراچی کو مہیا کیا اور پھر H_2 کے ساتھ آبی بخار میں متحول کیا

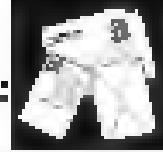
۷۔ یہ بھی محاورہ میاں اور شکر کے لئے مستعمل ہے۔

پیشگی طور پر کیٹل؟ کے لئے یہ بھی ملے گا۔

طاہر سے اس کی پہچان ہو گئی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی پہچان ہو گئی ہے۔

فاسد صخرے سے ۲۷ پے کی طرح ۱۲ نمبر ۱۲

تاریخ ۱۳۰۲



دفعہ عمل

تجربے پر پہنچا ہوں کہ آپ چاہتے ہیں زندگی بھر کا مساجد میں رہنا ہے۔
اس پائے کے مصنف آپ کو میرا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں
برکت فرمادے اور آپ کے سامنے ہر سال کے ہر شہر کے مساجد
دارالافتاء میں آئیں۔

شکل صاحب بہت کم سمجھتے ہیں لیکن جس موضوع پر بھی غم
اٹھاتے ہیں اس کے ساتھ ہر ماہ انصاف کرتے ہیں۔ نفس مطمئن
پر ان کی گرفت نہایت مضبوط ہوتی ہے۔ سائنس کے مصنف
ہوتے ہیں جو دعوہ ان کی تحریروں سے اردو ادب کے اعلیٰ معیار کا
ثبوت ملتا ہے۔ سائنسی اصطلاحیں بھی خوب استعمال کرتے ہیں
Electromagnetic کے لیے عام طور پر برقی
معدنیوں کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے لیکن دشمنوں نے
”برقی“ کی اصطلاح استعمال کی ہے جو صرف جاننا بلکہ
انتخاب لے رہے ہیں۔ اسلامی تاریخ پر بھی ان کی کمری نظر ہے
قرآن وحدیث کا کمرہ مطالعہ اور ذوق رکھتے ہیں۔ علم کی
ناہا عزتیں (دینی اور دنیوی علم) پر جس طرح آپ کا دل کڑتا
ہے، شکل صاحب بھی اس بات کے سخت تالیاں ہیں۔ سمجھتے ہیں
ایک صاحب گرفتاری کی کار فرماہیوں کی شکایت کتنی بدلتی ہے تو
ہمارے جدید علماء نے (اللہ اعلم) سائنس کو اعلیٰ تعلیم اور
سائنس کے لئے اسے شہر ملا کر قرار دیا ہے۔ ہر صنف بدی کی
حکمت کا عرفان کیسے ہو؟

صنف بدی کی حکمت پر مصنف نے ہر جگہ پہلے ہی روشنی
ڈال دی ہے کاش کہ ہم صنف بدی کی حکمت کو سمجھتے اور کاندھے سے
کاٹھناتی کہ اس طرح کھڑے ہوتے گویا ہم ایک سیڑھی پر چڑھنے

دیا رہے ہیں۔ کاش ہم محمود دایاں کے فرقے کو ختم کر دیتے ہوتے
اپنے غریب و ناتواں بھائی سے اعراض نہ کرتے۔ کاش ہم یہ
سمجھتے کہ ہمارا ایک صنف کش بھائی بیٹے میں شریعت اور ہر جگہ
کپڑوں کے ساتھ نماز کی صنف میں شامل ہو رہا ہے تو یہ اس کا نہیں
خود ہمارا قصور ہے کہ ہم نے ان سے صنف کو پانچویں کا درجہ نہیں
دیا۔

شکل صاحب نے غارتیں کو ہر پیغام دیا ہے اسے اٹھ کر
ہوئے اپنی بات ختم کرتا ہوں:

”برقی بیٹے کی تربیت کیسے ہو؟ نہایت مختصر الفاظ میں
پابندی شریعت اور رسول خاتم کے اسوۂ حسنہ کی جس قدر یاد رہے
ان کا یہ بیوا کر دینا وسیع مدد کرے گا۔ نہ جانے کس صاحب فکر
نظر کا قول ہے۔ Be clean in words, thoughts, and deeds.
اور طہارت قول و فعل کہتا ہوں۔“

And last but not the least important
that the people must be taught that the
Quran is the book of the Prophet (PBUH) and the
Sunnah is the way of the Prophet (PBUH).
اس امید کے ساتھ کہ مستقبل میں بھی آپ ایسے ہی شہ پادوں کی
انصاف سے ہم کار بھی کو مملکت فرماتے رہیں گے۔

نہ

طالب دعا

ایس۔ ایس۔ اعلیٰ۔ اگلہ (مہاراشٹر)

خریداری تحفہ فارم

میں "اردو سائنس ماہنامہ" کا خریداری جتنا چاہے ہر ماہ اپنے عزیز کو پورے سال بطور تحفہ بھیجنا چاہتا ہوں خریداری کی تجدید کرنا چاہتا ہوں (خریداری نمبر) دہائیے کا ذکر سالانہ بذریعہ محلی آرڈر چیک روٹ رائلٹ رمانہ کر رہا ہوں۔ رمانے کے ذریعہ قرضے پر بذریعہ رمانہ ڈاک درجسٹری اور مالی کریڈٹ۔

نام

پتہ

پین کوڈ

ای میل

فون نمبر

نوٹ:

- 1- رمانہ درجسٹری ڈاک سے منکولانے کے لئے ذریعہ سالانہ = 500 روپے اور رمانہ ڈاک سے = 250 روپے ہے۔
- 2- آپ کے گذر سالانہ بذریعہ محلی آرڈر رولٹ کر کے دہائیے سے دہائیے جاری ہونے میں تقریباً چار ہفتے لگتے ہیں۔ اسی مدت کے گزر جانے کے بعد ملحق یا دوہائی کرالیں۔
- 3- چیک یا ڈرائٹ پر صرف "URDU SCIENCE MONTHLY" قوالکس۔ دہائیے سے باہر کے چیکوں پر = 50 روپے ڈاک بطور تک کیشن بھیجیں۔

بینک ڈانسفر

(رقم برادر راستہ اپنے بینک اکاؤنٹ سے ماہنامہ سائنس کے اکاؤنٹ میں ڈانسفر کرائے کا طریقہ)

- 1- اگر آپ کا اکاؤنٹ بھی اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں ہے تو درج ذیل معلومات اپنے بینک گونکر آپ خریداری رقم دہائیے اکاؤنٹ میں منتقل کرائیں گے:

اکاؤنٹ نام : اردو سائنس منٹلی (Urdu Science Monthly)

اکاؤنٹ نمبر : SB 10177 189557

- 2- اگر آپ کا اکاؤنٹ کسی اور بینک میں ہے تو آپ ہر دہائیے سے خریداری رقم منتقل کرنا چاہتے ہیں تو درج ذیل معلومات اپنے بینک کو فراہم کریں:

اکاؤنٹ نام : اردو سائنس منٹلی (Urdu Science Monthly)

اکاؤنٹ نمبر : SB 10177 189557

Swift Code: SBININ4BB982

IFSC Code: SBIN0008079

MICR No. 110002155

خط و کتابت و ترسیل ڈاک کا پتہ :

153 (26) ڈاک گرو ایسٹ، نئی دہلی - 110025

Address for Correspondence & Subscription:

153(26), Zakir Nagar West, New Delhi- 110025

E-mail: maparvaiz@gmail.com

(Dec. 1997/98)

۱۔ کم از کم دوں مایوں پر انجمنی حوی جانے گی۔

۲۔ رسالے پڑھو، فی۔ فی۔ فی۔ پڑھو گے یا نہیں گے۔ مکیشینی

رقم کم کر کے کے بعد ہی دینی۔ پلی۔ پلی کا رقم مقرر کی جائے

۲۔ طرح کی کشتیوں پر چڑھ کر رہے؟

25 = 10-50

٤٣٥ ٣٠ = ٤٧ ٥١-١٠٠

شرح اشتہارات

عملی سطر

الحل صلي

2600/- چوتھائی حق

دوسرا نمونہ (پیشہ ایڈوکیٹ) ----- 10,000/-

20.000% (مجموع)

30.000	(30)	30.000
34.000	(34)	34.000

چند روزہ جاہت کا آغاز ہو چکا ہے ایک استہوار مفت ماحول کی بنیاد پر اسٹیج راستہ کا کام کرنے والے حضرات داخلہ کا کام کریں۔

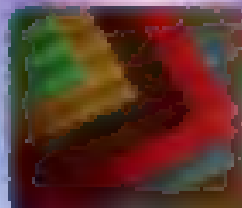
- روئے میں شائع شدہ تحریروں کو بغیر ازالہ نقل کرنا ممنوع ہے۔
- کتابوں کی چار روچ کی صرف اعلیٰ کی حد انہوں میں کی جائے گی۔
- روئے میں شائع شدہ مضامین میں محتلفی، ابعاد کی صحت کی بنیادی ذمہ داری معطل کی ہے۔
- روئے میں شائع ہونے والے مواد سے دوسرے محکمات ادارت یا دوسرے کا متعلق ہرچ ضروری نہیں ہے۔

نوٹ: پروفیسر ڈاکٹر شاہین نے کلاسیکی پرنٹرز پر 243 چاروں کی یادداشتیں (28) 153 جگہ پر دستخط کیے۔
 نوٹ: 110025 سے شروع کیا۔ ہائی وے پر امرتسار کی ڈاکٹر محمد اسلم بیرون

February 2014

UPON **SCIENCE** MONTHLY
100(28) Zakir Nagar West New Delhi-110025
Printed on 1st & 3rd of every month.
Date of Publication 25th of previous month.

ISSN Regn. No. 573454 postal Regn. No. 08, (S)-01/3105/2012-13-14
Licence No. LHC/1705/2012-13-14
Licensed to Print Without Pre-payment
of New Delhi P.S.13 New Delhi 110002



Insopack™

Manufacturers of EPE SHEETS, ROLLS & ARTICLES

SUKH STEELS PVT. LTD.

(POLYMER DIVISION)

Office D-2/A, Ashu Fazer Enclave, Thokar No. 3,
Zakir Nagar, Delhi, New Delhi 110 025
Office +91-8657310768 Mobile# +91-9810129572

Works, Plot no. 24/50 to 24/60, Phase-III,
UPSIDC Industrial Area, Meerut, Golewli
Road, Ghaziabad 201302, U.P. INDIA
Mobile# +91-9717500760, 989960740
info@sukhsteels.com www.sukhsteels.com

